بسم اللہ الرحمن الرحیم

صوم دہر کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ صوم دہر کا شریعت میں کیا حکم ہے؟

جواب

صوم دہر (یعنی ممنوعہ ایام کے سوا ہمیشہ روزے سے رہنے) مکروہ تنزیہی ہے۔

بخاری شریف کی حدیث مبارکہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: "قال النبي صلى الله عليه وسلم: إنك لتصوم الدهر وتقوم الليل، فقلت: نعم، قال: إنك إذا فعلت ذلك هجمت له العين، ونفهت له النفس، لا صام من صام الدهر، صوم ثلاثة أيام صوم الدهر كله، قلت: فإني أطيق أكثر من ذلك، قال: فصم صوم داود عليه السلام، كان يصوم يوما ويفطر يوما، ولا يفر إذا لاقى" ترجمہ: مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ضرور صوم دہر رکھتے ہوگے اور رات میں قیام کرتے ہوگے؟ میں نے عرض کی جی ہاں۔ اگر تم ایسا کروگے تو تمہاری آنکھیں (کمزوری سے) دھنس جائیں گی اور تمہارا نفس تھک جائے گا۔ جس نے ہمیشہ روزے رکھے اس نے گویا روزے ہی نہیں رکھے۔ تین دن کے روزے پورے سال کے روزے رکھنے جیسا ہے۔ میں نے عرض کی: میں اس سے زیادہ کی طاقت رکھتا ہوں۔ فرمایا: پس پھر تم صوم داؤدی رکھو۔ وہ ایک دن روزہ رکھتے تھے اور ایک دن نہیں رکھتے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تو پیٹھ نہ پھیرتے۔ (صحیح البخاري، صفحہ 358، رقم الحدیث: 1979، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتح باب العنایہ میں ہے "يكره۔۔۔صوم الدهر لأنه يضعفه أو يصير طبعا له، ومبنى العبادة على خلاف العادة" ترجمہ: صودہر مکروہ ہے؛ کیونکہ یہ انسان کو کمزور کردیتا ہے یا اس کی عادت بن جاتا ہے جبکہ عبادت، عادت کے برخلاف ہوتی ہے۔ (فتح باب العنایہ، جلد 1، صفحہ 582، مطبوعہ: کراچی)

درمختار میں ہے "المكروه۔۔۔تنزيها۔۔۔صوم دهره" ترجمہ: صوم دہر کا روزہ رکھنا مکروہ تنزیہی ہے۔

ردالمحتار میں ہے "النهي عن صوم الدهر ليس لصوم هذه الأيام بل لما يضعفه عن الفرائض والواجبات والكسب الذي لا بد له منه" ترجمہ: صوم دہر سے ممانعت ان ایام کے روزوں کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ اس وجہ سے ہے کہ مسلسل روزوں سے فرائض، واجبات اور ضروری کسب معاش کے معاملے میں کمزوری ہوجانے کی وجہ سے ہے۔ (ردالمحتار علی الدرالمختار، جلد 03، صفحہ 391، 392، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہارِ شریعت میں ہے "(روزے کی ایک قسم) مکروہِ تنزیہی (ہے) جیسے صرف ہفتہ کے دن روزہ رکھنا۔ نیروز و مہرگان کے دن روزہ۔ **صومِ دہر (یعنی ہمیشہ روزہ رکھنا)**۔ "(بہارِ شریعت، جلد 01، حصہ 05، صفحہ 966، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5258

تاریخ اجراء: 13 صفر المظفر 1448ھ/28 جولائی 2026ء